احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 5 مئی 2012ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 5 مئی 2012ء 13 جمادی الثانی 1433 ہجری 5 ہجرت 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 104

ہزار نمازوں سے بہتر

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

میری اس مسجد میں ایک نماز ان ہزار نمازوں سے بہتر ہے جو اور جگہ پڑھی جائیں سوائے مسجد حرام کے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعه باب فضل الصلوٰة فی مسجد مکة حدیث نمبر:1116)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود کو مقدمات کے لئے کئی سفر کرنے پڑے مگر مقدمات خواہ کتنے پیچیدہ اہم اور آپ کی ذات یا خاندان کے لئے دوررس نتائج کے حامل ہوتے آپ نماز کی ادائیگی کو ہر صورت میں مقدم رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ کا ریکارڈ ہے کہ آپ نے ان مقدمات کے دوران میں کبھی کوئی نماز قضاء نہیں ہونے دی۔ عین کچہری میں نماز کا وقت آتا تو اس کمال محویت اور ذوق شوق سے مصروف نماز ہوجاتے کہ گویا آپ صرف نماز پڑھنے کے لئے آئے ہیں کوئی اور کام آپ کے مدنظر نہیں ہے۔ بسا اوقات ایسا ہوتا کہ آپ خدا تعالیٰ کے حضور کھڑے عجز و نیاز کر رہے ہوتے اور مقدمہ میں طلبی ہوجاتی مگر آپ کے استغراق، توکل علی اللہ اور حضور قلب کا یہ عالم تھا کہ جب تک مولائے حقیقی کے آستانہ پر جی بھر کر الحاح وزاری نہ کرلیتے اس کے دربار سے واپسی کا خیال تک نہ لاتے۔ چنانچہ خود فرماتے ہیں:

”میں بٹالہ ایک مقدمہ کی پیروی کے لئے گیا۔ نماز کا وقت ہوگیا اور میں نماز پڑھنے لگا۔ چپڑاسی نے آواز دی مگر میں نماز میں تھا فریق ثانی پیش ہوگیا اور اس نے یک طرفہ کارروائی سے فائدہ اٹھانا چاہا اور بہت زور اس بات پر دیا۔ مگر عدالت نے پروانہ کی اور مقدمہ اس کے خلاف کردیا اور مجھے ڈگری دے دی۔ میں جب نماز سے فارغ ہوکر گیا تو مجھے خیال تھا کہ شاید حاکم نے قانونی طور پر میری غیر حاضری کو دیکھا ہو۔ مگر جب میں حاضر ہوا اور میں نے کہا کہ میں تو نماز پڑھ رہا تھا تو اس نے کہا میں تو آپ کو ڈگری دے چکا ہوں“۔

(حیات احمد ص 74)

عدالت سے غیر حاضری کے باوجود آپ کے حق میں فیصلہ ہوجانا ایک بھاری الٰہی نشان تھا جو آپ کے کمال درجہ انقطاع وابتہال کے نتیجہ میں نمودار ہوا۔

سر جیمز ولسن فنانشل کمشنر پنجاب ایک روزہ دورہ پر 21 مارچ 1908ء کو صبح گیارہ بجے قادیان آئے۔ ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع گورداسپور مہتمم بندوبست اور پرائیویٹ سیکرٹری بھی تھے۔ جماعت کے ایک وفد نے ان کا استقبال کیا۔

اثنائے گفتگو میں فنانشل کمشنر صاحب نے حضرت مسیح موعود سے ملاقات کے لئے خواہش کا اظہار کیا تھا۔ چنانچہ حضور اپنے بعض خدام کے ساتھ شام کے پانچ بجے تشریف لے گئے۔ اس وقت عجب نظارہ تھا کیمپ کے اردگرد مخلوق خدا کا ایک تانتا بندھا تھا فنانشل کمشنر صاحب نہایت اخلاق واکرام سے احتراماً آگے آئے اور اپنے خیمہ کے دروازہ پر حضور کا شایان شان استقبال کیا۔ حضرت اقدس اور دوسرے احباب کرسیوں پر بیٹھ گئے اور نہایت اچھے ماحول میں سلسلہ کلام شروع ہوا۔ حضور پون گھنٹہ تک دین کی خوبیوں اور اپنے سلسلہ کے اغراض ومقاصد مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ فنانشل کمشنر صاحب حضور کی ملاقات پر بہت ہی خوش ہوئے۔ ازاں بعد حضور واپس تشریف لے آئے۔ رستہ میں حضور نے خود ہی بتایا ہم نے خوب کھول کھول کر فنانشل کمشنر کو دین کی خوبیاں سنائیں اور اپنی طرف سے حجت پوری کردی۔

فنانشل کمشنر نے اور بھی باتیں کرنا چاہیں اور دنیاوی باتیں تھیں۔ میں نے کہا آپ دنیاوی حاکم ہیں خدا نے ہمیں دین کے لئے روحانی حاکم بنایا ہے جس طرح آپ کے وقت کاموں کے مقرر ہیں۔ اسی طرح ہمارے بھی کام مقرر ہیں اب ہماری نماز کا وقت ہوگیا۔ ہم کھڑے ہو گئے۔ فنانشل کمشنر بھی کھڑے ہوگئے اور خوش خوش ہمارے ساتھ خیمہ تک باہر آئے اور ٹوپی اتار کر سلام کیا اور ہم چلے آئے۔

(سیرت احمد از حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب ص 57)

بنیادی امور داخلہ

مدرسۃ الظفر وقف جدید

1۔ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا لازمی ہے۔

2۔ داخلہ میٹرک / ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا معین تاریخ کا اعلان کردیا جائے گا۔ تاہم نتیجہ نکلنے سے قبل درخواست بھجوادی جائے۔

3۔ میٹرک پاس کیلئے عمر کی حد 20 سال اور ایف اے پاس کیلئے 22 سال ہے۔

4۔ امیدوار اپنی درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے لکھ کر ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ کو بھجوائے۔

5۔ درخواست میں امیدوار کا نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، تعلیم مکمل پتہ، تصویر پاسپورٹ سائز اور اگر وقف نو ہے تو حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔

6۔ درخواست مکرم امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور سفارش سے بھجوائیں۔

8۔ داخلہ کیلئے امیدوار کا تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میں پاس ہونا ضروری ہے۔

9۔ امیدوار کی طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا بھی ضروری ہے۔

10۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 047-6212968 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

(نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ)

ضرورت نگران جائیداد

نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو نگران جائیداد کی آسامی پر دو محنتی کارکنان کی ضرورت ہے۔ ایسے مخلص نوجوان جو سلسلے کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں صدر / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 15 مئی 2012ء تک خاکسار کے نام بھجوادیں۔ امیدوار کی عمر 20 سے 25 سال کے درمیان اور تعلیم کم از کم ایف اے ایف ایس سی ہونی ضروری ہے تاہم اگر امیدوار نے پٹوار کا امتحان پاس کیا ہو تو اس سے زائد عمر کے احباب بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مشعل راہ

احمدی پر عدل کے قیام کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2004ء میں سورۃ النساء کی آیت 136 تلاوت کی اور فرمایا:۔

تو اس زمانے میں ہم احمدیوں پر عدل اور انصاف کو قائم رکھنے کی بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ ہم اس بات کے دعوے دار ہیں کہ ہم نے زمانے کے امام کو پہچانا اور اس کی بیعت میں شامل ہوئے۔............

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابن مریم حکم اور عدل بن کر ضرور نازل ہوگا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 494۔ بیروت)

پھر ایک روایت ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا اگر دنیا کی زندگی کا ایک دن بھی باقی ہوگا تو اللہ تعالیٰ ضرور میرے اہل بیت سے ایک شخص کو مبعوث کرے گا جو دنیا کو عدل سے بھر دے گا جس طرح کہ وہ پہلے ظلم و جور سے بھری ہوگی۔

(ابو داؤد کتاب الفتن اول کتاب المھدی)

...........حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اب دور مسیح موعود آ گیا ہے۔ اب بہرحال خدا تعالیٰ آسمان سے ایسے اسباب پیدا کر دے گا جیسا کہ زمین ظلم اور ناحق خونریزی سے پُر تھی اب عدل، امن اور صلح کاری سے پُر ہو جائے گی اور مبارک وہ امیر اور بادشاہ ہیں جو اس سے کچھ حصہ لیں۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 19)

پھر آپ فرماتے ہیں خدا کا تمہیں یہ حکم ہے کہ تم اس سے اور اس کی خلقت سے عدل کا معاملہ کرو۔ یعنی حق اللہ اور حق العباد بجا لاؤ اور اگر اس سے بڑھ کر ہو سکے تو نہ صرف عدل بلکہ احسان کرو یعنی فرائض سے زیادہ اور ایسے اخلاق سے خدا کی بندگی کرو گویا تم اس کو دیکھتے ہو اور حقوق سے زیادہ لوگوں کے ساتھ مروت اور سلوک کرو اور اگر اس سے بڑھ کر ہو سکے تو ایسے بے علت اور بے غرض خدا کی عبادت اور خلق اللہ کی خدمت بجا لاؤ کہ جیسے کوئی قرابت کے جوش سے کرتا ہے۔

(شحنۂ حق۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 362-361)

ایک اور جگہ فرمایا جس طرح ماں اپنے بچے کے ساتھ کرتی ہے اس طرح کرو۔

پھر آپ فرماتے ہیں غرض نوع انسان پر شفقت سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے مگر میں دیکھتا ہوں اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے ان پر ٹھٹھے کئے جاتے ہیں ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے جو لوگ غرباء کے ساتھ بہت اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے ان کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 439-438۔ جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم حضرت اقدس مسیح موعود کی خواہش کے مطابق اس دنیا میں امن، صلح اور عدل کی فضا پیدا کرنے والے ہوں، قائم کرنے والے ہوں اور اس لحاظ سے اپنی نسلوں کی تربیت کرنے والے بھی ہوں کیونکہ آئندہ دنیا کے جو حالات ہونے ہیں اس میں احمدی کا کردار ایک بہت اہم کردار ہوگا جو اس کو ادا کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ الفضل 15 جون 2004ء)

مکرم ڈاکٹر فضل الرحمٰن بشیر صاحب

احمدیہ میڈیکل سنٹر موروگورو کی تزئین نو

تنزانیہ میں جماعت کی طرف سے کھولے جانے والا یہ کلینک احمدیہ بلڈنگ موروگورو کے ایک حصے میں واقع ہے۔ اس کا آغاز 1988ء میں کیا گیا جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دورۂ تنزانیہ میں اس کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔

احمدیہ بلڈنگ موروگورو ایک رہائشی اور کمرشل عمارت ہے اور کافی پرانی ہونے کی وجہ سے اس کے بعض حصے اور خاص طور پر جہاں ڈسپنسری کام کر رہی تھی بہت خراب حالت میں تھے اور ایک اچھے کلینک کیلئے موزوں نہیں تھے۔ چنانچہ جماعت تنزانیہ نے اس کی از سر نو مرمت و تزئین کی تجویز اور درخواست حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز کی خدمت میں بھجوائی جسے حضور نے از راہ شفقت منظور فرمایا اور تیس ہزار پاؤنڈز کی منظوری عطا فرمائی۔ ڈسپنسری کا ایک حصہ گراؤنڈ فلور پر اور دوسرا حصہ فرسٹ فلور پر ہے۔ ضرورت کے مطابق اس میں ضروری تبدیلیاں تجویز کر کے (تزئین و آرائش) Renovation کے کام کا آغاز کیا گیا۔ قریباً چھ ماہ کے کام کے بعد کلینک کو اس قابل بنایا گیا کہ وہ ایک خوبصورت، صاف اور دلکش عمارت کا نمونہ پیش کرے اور جدید Health Standards کے مطابق ہو۔

یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ Rehabilitation (دوبارہ تعمیر) مکمل ہونے پر تنزانیہ کے محکمہ صحت کی طرف سے اس کا باقاعدہ معائنہ کیا گیا اور اسے از خود ڈسپنسری سے بڑھا کر Health Centre کا درجہ دے دیا گیا۔ اس نئے Status کے مطابق اب کلینک کو 24 گھنٹے چلایا جا سکتا ہے اور اس میں In- Patients اور Major Operations کا آغاز کیا جا سکتا ہے۔

جماعت کی طرف سے کلینک کے باقاعدہ افتتاح کا پروگرام بنایا گیا۔ چنانچہ مورخہ 18 نومبر 2011ء کو شام چار بجے افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ اس کے لئے موروگورو کے ریجنل کمشنر کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی جو انہوں نے قبول فرمائی۔ اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ کمشنر، میونسپل ڈائریکٹر، نائب میئر، ریجنل میڈیکل آفیسر، ڈاکٹرز، پروفیسرز اور دیگر سرکردہ افراد نے شرکت کی۔ قریباً ایک صد افراد نے تقریب میں شرکت کی۔ تقریب سے قبل معزز مہمانوں نے کلینک کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔ محترم ریجنل کمشنر صاحب نے Renovation کے کام کی بہت تعریف کی اور ریجنل میڈیکل آفیسر کو مخاطب کر کے کہا کہ انہیں پورے موروگورو ریجن میں اس Standared کے ہسپتال چاہئیں۔ محترم ریجنل کمشنر صاحب نے لیبارٹری میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ Rehabilitation کے ساتھ ساتھ حضرت اقدس نے لیبارٹری کو Upgrade کرنے کیلئے خصوصی فنڈز مہیا فرمائے۔ چنانچہ اس وقت لیبارٹری کو جدید مشینوں سے آراستہ کر دیا گیا ہے۔

تقریب کلینک کے فرسٹ فلور پر منعقد کی گئی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے Renovation کے کام کی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں ریجنل میڈیکل آفیسر نے خطاب کیا۔ اس کے بعد محترم طاہر محمود چوہدری صاحب امیر و مشنری انچارج تنزانیہ نے خطاب فرمایا۔ امیر صاحب نے اپنے خطاب میں تفصیل کے ساتھ جماعت کی خدمات پر روشنی ڈالی جو وہ صحت، تعلیم اور دوسرے شعبوں میں کر رہی ہے۔

بعد ازاں ریجنل کمشنر صاحب نے خطاب فرمایا اور جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور حکومت کے ساتھ تعاون کو سراہا۔ ہسپتال کی خدمات کی تعریف کی اور مستقبل میں بھی اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

ریجنل کمشنر صاحب کے خطاب کے بعد ہسپتال کے عملہ اور چنیدہ مہمانوں کی خدمت میں تحائف پیش کئے گئے۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کروائی اور دعا کے بعد تمام مہمانوں کی خدمت میں رات کا کھانا پیش کیا گیا۔ شام ساڑھے چھ بجے تقریب کا اختتام ہوا۔ معزز مہمانوں نے رخصت ہونے سے قبل Visitor's Book پر اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

تقریب کے اختتام کے بعد محترم امیر صاحب تنزانیہ نے ایک پُر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اور پریس کے نمائندوں کے سوالات کے جوابات دیئے اور جماعت کی طرف سے مستقبل قریب میں کئے جانے والے منصوبوں کے بارہ میں انہیں آگاہ کیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے موروگورو کی تمام انتظامیہ Administration اور عوام کے ہر طبقہ فکر کے لوگوں نے ہسپتال کی مرمت اور تزئین کے کام کی دل کھول کر تعریف کی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کلینک کو خدمت انسانیت اور شفاء کا ایک بہترین مرکز بنا دے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد تقویٰ پر چلتے ہوئے احمدیوں نے خلافت احمدیہ کے ساتھ جڑے رہنے کا عہد کیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ اپنی تائید ونصرت کے وعدے کے مطابق جماعت کی وسعت کو اسی طرح جاری رکھا

جماعت کی مضبوطی اور استحکام کے نئے سے نئے باب کھلتے چلے گئے اور آج تک کھل رہے ہیں اور خدا کے فضل سے آئندہ بھی کھلتے چلے جائیں گے

جب تک کامل اطاعت کے نظارے نظر آتے رہیں گے ان برکات سے فیض پاتے چلے جائیں گے جن کو اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کے لئے مقدر کیا ہے

28 دسمبر 2009ء کو جلسہ سالانہ قادیان سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لندن سے براہ راست اختتامی خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

الحمدللہ آج قادیان کا جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے (-) کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کا جو کام اس بستی کے اس شخص کے سپرد کیا گیا تھا جو اللہ تعالیٰ کی محبت میں ڈوبا ہوا تھا، جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں فنا تھا، جس نے اللہ تعالیٰ کے دین کو دنیا میں پھیلانے، دنیا سے شرک ختم کرنے اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکانے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں لہرانے کے لئے اپنی تمام تر طاقتیں خرچ کر دیں۔ وہ دعاؤں کے ذریعے عرش کو ہلا دینے کے ساتھ ساتھ ظاہری اور دنیاوی تدبیریں بھی اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ بروئے کار لایا اور اس (-) کا حق بھی ادا کر دیا جس کا آپ کے آقا ومطاع حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم تھا جن کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ (-) (المائدۃ:68) اے رسول! دنیا کی راہنمائی کے لئے، دنیا کو خدائے واحد کا راستہ دکھانے کے لئے، انسانوں کو اپنی دنیا وآخرت سنوارنے کے لئے جو پیغام تجھ پر خدا تعالیٰ نے اتارا ہے اس کو کھول کر دنیا تک پہنچا دے اور پھر دنیا نے دیکھا کہ اس خاتم الانبیاء اور افضل الرسل نے اس پیغام کے پہنچانے کا حق ادا کر دیا۔ اپنی قوت قدسی سے ایسے جاں نثار بھی پیدا کئے جنہوں نے پھر وہ معیار حاصل کئے کہ جنہیں دیکھ کر انسان حیران وششدر رہ جاتا ہے۔ وہ مٹی کے ڈھیر سونے کے پہاڑ بن گئے۔ بداخلاقیوں اور گناہوں میں ڈوبے ہوئے تقویٰ کے اعلیٰ معیاروں کو چھونے لگے۔ ذرا ذرا سی بات پر تلواریں نکالنے والے تکبر سے پُر سر عاجزی اور انکساری اور قربانیوں کی مثال بن گئے اور پھر جس کام کو لے کر ہمارے آقا ومولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں مبعوث ہوئے تھے اس کی سرانجام دہی کے لئے اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کر دیا اور کرتے چلے گئے اور کئی صدیاں یہی صورت حال رہی جب تک کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا اور جب اندھیری راتوں کے بعد سِرَاجًا مُّنِیْرًا کی روشنی سے منور کر کے آپ کے غلام صادق کو اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں بھیجا، جو اس چھوٹی سی بستی قادیان کا رہنے والا تھا جس کی دنیا کے نقشے پر کوئی حیثیت نہیں تھی، جہاں آنے جانے کے لئے ذرائع نقل وحمل نہیں تھے تو جیسا کہ میں نے کہا اس غلام صادق نے پھر اس (-) کا حق ادا کر دیا۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کام کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلانے کے لئے مبعوث فرمایا تو ساتھ ہی یہ تسلی بھی دی کہ یہ کام جو تیرے سپرد کیا گیا ہے اس سے پریشان مت ہو۔ کوئی ضرورت نہیں پریشانی کی۔......۔

پھر آپ کو الہام ہوا کہ..........۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد5 صفحہ 383)

تو جہاں بھی ہو مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ میں تیری مدد کروں گا۔ میں ہمیشہ کے لئے تیرا چارہ اور سہارا اور تیرا نہایت قوی بازو ہوں۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ مجھے حکم ہوا کہ ان 'اَدْعُوَ الْخَلْقَ اِلَی الْفُرْقَانِ وَدِیْنِ خَیْرِ الْوَرٰی ۔ مَیں لوگوں کو قرآن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی طرف دعوت دوں۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد5 صفحہ 383)

پس اللہ تعالیٰ نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کو قادیان کی چھوٹی سی بستی میں مبعوث فرما کر قرآن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی طرف بلانے کا کام سپرد کیا، اس (-) کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی جس کا حکم دے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیجا گیا تھا تو ساتھ ہی اس فکر کو دور کرنے کے لئے کہ حضرت مسیح موعود اتنے عظیم کام کی سرانجام دہی کی ذمہ داری کا سن کر پریشان نہ ہو جائیں یہ تسلّی بھی کروا دی کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں۔ تو جہاں بھی ہو گا مَیں تیری مدد کروں گا۔ اس لئے اپنی خداداد صلاحیتوں کے ساتھ بے فکر ہو کر اس کام کے سرانجام دینے کے لئے کمربستہ ہو جا اور پھر ایک دنیا نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے اس جری اللہ نے (-) کا نہ صرف دفاع کیا بلکہ (-) کا حق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ مخلصین اور متقین کی ایک جماعت اپنے (-) میں قائم فرما دی کہ وہ بھی اپنی زندگیوں میں عظیم الشان پاک تبدیلیاں لا کر اس پیغام کو آگے پہنچانے والے بن گئے۔ عبادتوں کے معیار قائم کئے۔ اعلیٰ اخلاق کے معیار قائم کئے۔ بندوں کے حقوق ادا کرنے کے معیار قائم کئے۔ محبت اور پیار اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کرتے چلے گئے۔ (-) کے لئے اپنی زندگیاں وقف کیں اور یہ جاگ ایک سے دوسرے کو لگتی چلی گئی۔ یہ نیکیوں کے کام آگے بڑھتے چلے گئے اور صرف اپنے قریبی ماحول کی اصلاح اور قرآن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچانے کی کوشش نہیں کی بلکہ برصغیر ہندوپاک کی حدود سے نکل کر بلکہ ایشیا کی حدود سے بھی نکل کر یورپ اور امریکہ میں بھی یہ پیغام پہنچانے کی کوشش کے لئے منصوبہ بندی کرنے لگے اور کوششیں بھی کیں اور پہنچے بھی۔ حضرت مسیح موعود نے جہاں اپنوں کی تربیت کے لئے تقویٰ میں بڑھنے اور اعلیٰ اخلاق سیکھنے کے لئے جلسوں میں توجہ دلائی ہے۔ جلسوں کے انعقاد کے لئے بہت بڑا مقصد یہی تھا۔ وہاں اس جلسے کی غرض بیان کرتے ہوئے یہ بات بھی بیان فرمائی کہ ''جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں''۔

(مجموعہ اشتہارات۔ جلد اوّل صفحہ 281 مطبوعہ ربوہ)

پس اس چھوٹی سی بستی جو آج بھی ایک چھوٹا سا شہر ہے جہاں ابھی تک ریل بھی نہیں ہے اب ریل لانے کے لئے وہاں کے ایک ممبر آف پارلیمنٹ کوشش کر رہے ہیں۔ پہلے کسی زمانے میں آئی تھی وہ ختم ہو گئی۔ اس کے رہنے والے عاشق صادق نے جو اللہ اور رسول کے عشق میں فنا تھے جس کے سپرد اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اصلاح کا کام کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے تسلی کے الفاظ کے بعد پوری طرح تسلی میں تھا کہ اس کام نے تو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہونا ہی ہے کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ اس لئے قطع نظر اس کے کہ وسائل ہیں یا نہیں۔ قطع نظر اس کے کہ ریل اور سڑک کا انتظام ہے یا نہیں۔ قطع نظر اس کے کہ پیغام پہنچانے کے لئے مال وزر کی فراوانی ہے یا نہیں اس حقیقت کو جانتے ہوئے کہ پہلے سالانہ جلسہ میں صرف 75 افراد شامل ہوئے تھے اور ایسے کاموں کی سرانجام دہی کے لئے افرادی قوت کی بھی ضرورت ہوتی ہے، لوگوں کی بھی ضرورت ہوتی ہے اس بات کو بھی کوئی اہمیت نہیں دی اور فرمایا کہ ہم نے اس جلسے میں یورپ اور امریکہ میں پیغام حق پہنچانے کے لئے منصوبہ بندی بھی کرنی ہے۔ کیونکہ ہم وہ لوگ ہیں جو اس عظیم الشان نبی کے ماننے والے ہیں جو محسن انسانیت ہے جس کے دل میں خدا کی مخلوق کے لئے ہمدردی اور تڑپ تھی جس نے اپنی جان کو اس کام کے لئے ہلکان کر لیا تھا۔ جو راتوں کو اٹھ اٹھ کر روتا تھا۔ جو اپنی سجدہ گاہوں کو اس لئے تر کرتا تھا کہ تمام دنیا اپنے پیدا کرنے والے خدائے واحد کی پہچان کرتے ہوئے اس کے آگے جھکنے والی اور اس کا حقیقی عبد بن جائے۔

پس اگر ہم یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہمیں حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق ہے تو اپنے اندر پاک تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ یورپ، امریکہ، ایشیا، افریقہ، آسٹریلیا اور جزائر کے رہنے والے سب انسانوں سے ہمدردی کا جذبہ رکھتے ہوئے انہیں خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچانا ہے۔ انسانیت سے ہمدردی کے خالص جذبے کے تحت انہیں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی قرآنی تعلیم سے آگاہ کرنا

ہے۔ انہیں اپنے پیدا کرنے والے اور ربّ العالمین اور اِلٰہِ النَّاس خدا کے سامنے جھکنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ مذہب کے نام پر نفرتوں کی خود ساختہ دیواریں گرا کر دنیا کے ہر انسان سے خالص ہمدردی کا جذبہ رکھتے ہوئے اُسے محبت و پیار اور بھائی چارے کی قرآنی تعلیم کے اسلوب سکھانے ہیں۔ پس اس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود اور آپ کے (-) نے کوشش کی جیسا کہ مَیں نے کہا یورپ اور امریکہ تک حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ہی آپ کا پیغام پہنچ گیا تھا۔ آپ کے (-) پہنچے۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہئے یہ کام بھی ان جاں نثاروں نے جو اس زمانے کے امام اور مسیح دوراں کے اردگرد جمع ہو گئے تھے اس قوت قدسی کی وجہ سے کیا جو آقا کی کامل غلامی اور عشق کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس غلام صادق کو بھی عطا فرمائی تھی۔ اور پھر اس قوت قدسی کے چشمہ رواں نے اپنے (-) کو اس طرح فیضیاب اور سیراب کیا کہ وہ بھی اٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ کا خطاب پا کر اوّلین سے مل گئے۔ عبودیت کے اعلیٰ ترین معیار قائم ہوتے چلے گئے۔ تقویٰ میں ترقی کی منازل طے ہوتی چلی گئیں۔ جان، مال، وقت اور عزت کی قربانی کے لئے بے چین رہنے لگے۔ انسانیت کی ہمدردی کے جذبے دل میں موجزن ہونے لگے۔ اپنے بھائیوں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور صرف جذبات اور علم تک ہی یہ باتیں محدود نہیں رہیں بلکہ یہ لوگ پھر اس کی عملی تصویر بن گئے اور اس تقویٰ کی وجہ سے وہ مقام حاصل کیا کہ زمانے کے امام اور مسیح و مہدی دوران سے خوشنودی کی سند بھی حاصل کی۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’میں دیکھتا ہوں کہ صدہا لوگ ایسے بھی ہماری جماعت میں داخل ہیں جن کے بدن پر مشکل سے لباس بھی ہوتا ہے۔ مشکل سے چادر یا پاجامہ بھی ان کو میسر آتا ہے۔ ان کی کوئی جائیداد نہیں مگر ان کے لاانتہا اخلاص اور ارادت سے محبت اور وفا سے طبیعت میں ایک حیرانی اور تعجب پیدا ہوتا ہے جو ان سے وقتاً فوقتاً صادر ہوتی رہتی ہے یا جس کے آثار ان کے چہروں سے عیاں ہوتے ہیں۔ وہ اپنے ایمان کے ایسے پکے اور یقین کے ایسے سچے اور صدق و ثبات کے ایسے مخلص اور باوفا ہوتے ہیں کہ اگر ان مال و دولت کے بندوں اور دنیاوی لذات کے دلدادوں کو اس لذّت کا علم ہو جائے تو اس کے بدلے میں یہ سب کچھ دینے کو تیار ہو جاویں‘‘۔

(ملفوظات جلد5 صفحہ 584 مطبوعہ ربوہ)

پس یہ انقلاب تھا جو حضرت مسیح موعود نے اپنے ماننے والوں میں پیدا فرمایا کہ اخلاص و وفا میں ایسے بڑھے کہ کسی بات کی ہوش نہیں رہی۔ فکر تھی تو صرف یہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے بنیں۔ فکر تھی تو صرف یہ کہ ہمارے تقویٰ کے معیار اونچے اور بلند ہوتے چلے جائیں اور جو پہلے ہی خدا والے تھے، جو پہلے ہی تقویٰ پر چلنے والے تھے، جن کا خدا سے ایک خاص تعلق تھا جو (-) کو اپنی رؤیا اور خوابوں میں دیکھ کر ملاقات کر کے روح کی تسکین کے سامان پیدا کرتے تھے ان پر حضرت مسیح موعود کی قوت قدسی نے کیا اثر ڈالا۔ وہ تو پہلے ہی بڑے نیکی کے معیار پر پہنچے ہوئے تھے، اس کا بھی قصہ سُن لیں۔

ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت مولانا حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول سے پوچھا کہ آپ تو پہلے ہی خدا والے ہیں آپ کو مرزا صاحب کی بیعت میں آ کر کیا ملا؟ تو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے اسے جواب دیا کہ پہلے مَیں (-) کا دیدار سونے کی حالت میں، خواب میں کیا کرتا تھا۔ مرزا صاحب کی بیعت میں آ کر یہ دیدار اب جاگتے میں بھی ہونے لگا ہے۔ یہ انقلاب ہے جو مرزا صاحب نے مجھ میں پیدا کیا۔

(حیات نور باب چہارم صفحہ 194 مطبوعہ ربوہ)

پس یہ قوت قدسی کا جاری فیض تھا جس سے اور بھی بہت سے فیضیاب ہوئے۔ یہ تقویٰ تھا جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق کے ساتھ جڑنے سے اتباع رسول اور عشق رسول کے نئے سے نئے راستے متعین کر دیئے اور پھر اللہ تعالیٰ ان سے پہلے سے بڑھ کر محبت کرنے لگا اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر کے (-) کا درجہ پا گئے۔ انہوں نے اس بات کا حقیقی فہم و ادراک حاصل کیا کہ............(آل عمران:51) کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو۔

پس یہ وہ راز تھا جو انہیں اللہ تعالیٰ کے قریب تر کرتا چلا گیا کہ اصل تقویٰ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کی کامل اطاعت ہے اور جو شخص خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق، اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق اس کام کی تکمیل کے لئے آیا ہو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی پیغام ہے، جو آپؐ کا ہی کام ہے، اس کی کامل اطاعت تو وہ وہ نظارے دکھاتی ہے جس کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے جانے کا اس سے بڑا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ اس چھوٹی سے بستی میں رہنے والے ایک شخص نے جب خدا تعالیٰ کے حکم سے اپنے مسیح و مہدی ہونے کا اعلان کیا تو تمام تر مخالفتوں کے باوجود کوئی آپ کا بال بھی بیکا نہ کر سکا۔ (-) سے لے کر ...... مخالفین حتیٰ کہ بعض سرکاری افسران اور بعض عدالتوں کے ججوں نے بھی ایڑی چوٹی کا زور لگا لیا۔ لیکن اپنی تمام تر طاقتیں صرف کرنے کے باوجود یہ جتنے بڑے بڑے لوگ تھے آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ بلکہ نقصان کیا پہنچانا ہے جماعت احمدیہ کی ترقی کی رفتار میں ذرہ بھر بھی فرق نہ ڈال سکے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تائید کا وعدہ آپ کے ساتھ ہے۔ نہ یہ کہ تھا بلکہ ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ جب تک احمدی تقویٰ پر قائم رہیں گے یہ وعدہ ہمیشہ ساتھ رہے گا۔ پھر یہی بستی تھی جس میں آپ کی وفات کے بعد تقویٰ پر چلتے ہوئے مومنین نے خلافت کے ساتھ جڑے رہنے کا عہد کیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق جو اس نے مسیح موعود سے کیا تھا جماعت کی وسعت کو اسی طرح جاری رکھا۔ جماعت کی مضبوطی اور استحکام کے نئے سے نئے باب کھلتے چلے گئے اور آج تک کھل رہے ہیں اور انشاء اللہ کھلتے چلے جائیں گے۔ لیکن شرط تقویٰ ہے اور اس مقصد کے حصول کے لئے اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو قربان کرنے کا عہد ہے اور اس پر عمل ہے۔ جب تک یہ قائم رہے گا، جب تک آپ کے دل اس عہد کو پورا کرنے کے لئے اپنی تمام تر استعدادوں کو بروئے کار لاتے رہیں گے، جب تک کامل اطاعت کے نظارے نظر آتے رہیں گے ان برکات سے فیض پاتے چلے جائیں گے جن کو اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی جماعت کے لئے مقدر کر دیا ہے۔ پس اپنی حالتوں پر ہر وقت نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہر احمدی کو ضرورت ہے کہ اپنی حالتوں پر نظر رکھے۔

آج دیکھیں جیسا کہ مَیں نے کہا اُس زمانے میں قادیان کی اس چھوٹی سی بستی میں بیٹھ کر جو جلسے ہوتے تھے، ان میں زمانے کے امام یہ منصوبہ بندی کر رہے تھے کہ یورپ اور امریکہ کی ہمدردی کے لئے کس طرح ہم بہترین لائحہ عمل تیار کر سکتے ہیں۔ اُس وقت دشمن ہنستا ہوگا کہ چند سو آدمیوں کا پنجاب کے ایک چھوٹے سے قصبے میں یہ باتیں کرنا ایک بڑ مارنے کے سوا کچھ نہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ فکر نہ کر، منصوبہ بندی کر۔ اب یہ کام تجھ سے اور تیرے پیاروں کی جماعت سے ہی سرانجام پانا ہے اور تسلی رکھ کہ..............۔ مَیں تیرے ساتھ ہوں جہاں بھی تو ہوگا اور میں تیری مدد کروں گا اور جب میری مدد آتی ہے اور جب میں کسی کا چارہ ساز اور سہارا بنتا ہوں اور قوی بازو بن جاتا ہوں تو دنیا کی روکیں اور دنیا کے ٹھٹھے اور ہنسی سب بے وقعت ہو جاتے ہیں۔ ان ہنسی ٹھٹھوں کی کوئی وقعت نہیں رہتی جو دشمن کر رہا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری طرف سے وہ خلاف توقع باتیں واقع ہو جاتی ہیں جن تک دنیا والوں کی سوچ پہنچ ہی نہیں سکتی۔

آج آپ دیکھیں اللہ تعالیٰ کس شان سے .... پورا فرما رہا ہے۔ جب حالات کی وجہ سے خلیفۂ وقت کو اس بستی، مسیح موعود کی بستی قادیان سے ہجرت کرنی پڑی تو اللہ تعالیٰ نے خلافت کی حفاظت کے سامان پیدا فرمائے اور نہ صرف سامان پیدا فرمائے بلکہ ترقی کی رفتار میں بھی فرق نہ آیا بلکہ کئی گنا بڑھ گئی اور یہی نہیں بلکہ نامساعد حالات کے باوجود اس زمانے میں جب احمدیوں کو اس بستی کو چھوڑنا پڑا تو 313 درویشان قادیان میں رہے اور درویشان قادیان جو حفاظت کے لئے وہاں رہے تھے ان کی حفاظت بھی اللہ تعالیٰ نے فرمائی اور دارالمسیح اور (-) کی حفاظت کے بھی سامان فرمائے۔ پھر پاکستان کے حالات کی وجہ سے خلافت کو وہاں سے ہجرت کر کے یہاں لندن آنا پڑا تو اللہ تعالیٰ کی معیت اور تائید اور نصرت کے نئے سے نئے باب کھلنے لگے۔ کہاں وہ وقت جب وسائل بھی پورے نہیں تھے تو اس بستی میں بیٹھ کر یورپ اور امریکہ کی ہمدردی کے منصوبے زیرِ غور تھے اور کہاں آج جب اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کو یورپ، امریکہ اور دنیا کے 195 ممالک میں بیٹھ کر ان کی ہمدردی کے منصوبے بنانے کی توفیق دے رہا ہے۔ یا تو وہ وقت تھا کہ دشمن دعووں کو ہنسی ٹھٹھے میں اڑاتا تھا .... ان دنوں میں (دو تین دن پہلے) ہندوستان میں بھی مولویوں نے جلوس نکالا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کی کارروائیوں کو حکومت روکے اور ان کا قادیان میں جو جلسہ ہو رہا ہے اس کو بند کرے۔ .... کی ضمانت کہیں مل سکتی ہے تو واحد جماعت احمدیہ ہے جو ’’محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں‘‘ کا نعرہ لگاتی ہے۔ ہم تو ان مخالفین کے لئے بھی یہ جذبہ ہمدردی رکھتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں عقل دے اور یہ اپنے بدانجام سے بچ جائیں۔

پھر اِنِّیْ مَعَکَ کا خدائی وعدہ ایک اور رنگ میں کس طرح پورا ہو رہا ہے کہ آج یورپ میں بیٹھ کر خدا کے مسیح کی آواز کو آسمانی لہروں کے ذریعے قادیان میں **بھیجا جا رہا ہے اور قادیان سے نعرۂ تکبیر اور اَللّٰہُ اَکْبَر کی آواز ان لہروں پر سوار امریکہ میں بھی گونج رہی ہے اور یورپ میں بھی گونج رہی ہے، ایشیا میں بھی گونج رہی ہے اور افریقہ میں بھی گونج رہی ہے، آسٹریلیا میں بھی گونج رہی ہے اور جزائر میں بھی گونج رہی ہے۔ دنیا کا وہ کونسا خطہ ہے جہاں سے مسیح (-) کا یہ پیغام دنیا کی ہمدردی کے لئے دنیا کو نہیں پہنچ رہا۔** حضرت مسیح موعود کا یہ پیغام دنیا کی ہمدردی کے لئے دنیا میں ہر جگہ پہنچ رہا ہے کہ ؎

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد5 صفحہ 225)

پس یہ کوئی انسانی کام نہ تھا۔ یہ اس خدا کا کام ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا۔ جس نے اپنے فرستادے سے وعدہ کیا کہ............ کہ مَیں ہمیشہ کے لئے تیرا چارہ اور سہارا اور تیرا نہایت قوی بازو ہوں۔ اور آج تک اللہ تعالیٰ نہایت قوی سہارا بن کر اپنی قدرت کے نظارے ہمیں دکھاتا

چلا جا رہا ہے۔ الٰہی جماعتوں پر آزمائشیں بھی آتی ہیں۔ ابتلا بھی آتے ہیں۔ نقصان بھی ہوتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ دشمن کو اس کے اس مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتا کہ وہ خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کے نظام کو یا اس کے کام کو ختم کر سکے۔ پانی کے آگے روکیں بناتے رہو۔ جو پانی مسلسل جاری ہے وہ اپنے راستے بناتا چلا جاتا ہے۔ پتھر بھی اس کو روک نہیں سکتے پتھروں کو بھی کاٹتا چلا جاتا ہے۔ پہاڑوں کو بھی کاٹتا چلا جاتا ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اس کے مقصد کے حصول میں روک نہیں بن سکتی۔ دنیا کے بڑے سے بڑے ملک اپنی تمام تر طاقتوں اور وسائل کے باوجود بارشوں اور سیلابوں کے آگے بے بس نظر آتے ہیں۔

آج کل یہیں دیکھ لیں کہ اس ملک میں بھی اور بعض اور جگہ بھی بارشوں اور موسمی حالات نے کیا کیا تباہیاں پھیلائی ہوئی ہیں۔ تو اس پانی کو کس طرح روکا جا سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کی خاص تائید لئے ہوئے ہے اور جب وہ اترتا ہے تو پھر سیراب کرتا چلا جاتا ہے اور بہتا چلا جاتا ہے۔ پس بیوقوف ہیں وہ جو سمجھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کی ترقی کو انسان کی کوئی کوشش روک سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جب اس دنیا سے اپنے رخصت ہونے کی غم ناک خبر جماعت کو سنائی تو ساتھ یہ بھی تسلی دی کہ اللہ تعالیٰ نے جو میرے سے وعدہ کیا ہے یہ صرف میرے ساتھ نہیں۔ اگر تم مومن رہے، اگر تم میں تقویٰ قائم رہا، اگر میری بیعت کا حق ادا کرنے والے بنے رہے تو سن لو کہ خدا تعالیٰ تمہیں خوشخبری دیتا ہے کہ ''مَیں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا''۔

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 305-306)

آپ کے پیرو کون ہیں؟ وہ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے بعد آپ کے جاری نظام خلافت کو پکڑ لیا۔ خلافت سے وفا اور اطاعت کا تعلق رکھا۔ یہ عہد کیا کہ مَیں نظام خلافت کے قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا۔ اور جو یہ عہد کرنے والے ہیں انہوں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کے الفاظ کہ ''وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے''۔ (رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 306) کو خدا تعالیٰ نے پورا فرمایا اور پورا فرماتا چلا جا رہا ہے اور جماعت کا بچہ بچہ اس کا گواہ ہے۔ بلکہ غیر بھی یہ بات کرنے پر مجبور ہیں کہ خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت تمہارے ساتھ لگتی ہے۔ پس خدا تعالیٰ کا یہ فعل اس وقت تک جاری رہے گا جب تک سینوں میں تقویٰ قائم رہے گا اور کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے دوٹوک الفاظ میں فرمایا ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ خلافت ہمیشہ قائم رہے گی۔

(ماخوذ از رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 305)

جو وعدے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے کئے وہ پورے کر کے دکھلا رہا ہے اور دکھائے گا بھی انشاء اللہ تعالیٰ۔ پس خلافت احمدیہ کا سلسلہ تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے جاری رہنا ہے۔ اگر کسی میں تقویٰ کی کمی ہو گی تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو محروم کر سکتا ہے۔ اللہ نہ کرے کہ کوئی احمدی اس سے محروم ہو۔ لیکن نظام خلافت حضرت مسیح موعود کے مشن کو جاری رکھنے کے لئے ہمیشہ قائم رہے گا۔

پس ہر احمدی کا یہ کام ہے کہ اپنے دلوں میں تقویٰ قائم کرے۔ حضرت مسیح موعود نے بڑی شدت سے اور درد سے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ فرمایا: ''تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو''۔

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 303)

یعنی آخرت کے دن کے ڈر سے ڈرو۔ خدا سے ڈرنے والے وہی ہیں جو اس کے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود پھر ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ''خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے۔ اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے''۔

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 307)

پس حضرت مسیح موعود کی بیعت سے فیض پانے کے لئے، آپ کی جماعت کا حقیقی حصہ بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے دلوں میں تقویٰ قائم رہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس بات کی ایک جگہ یوں بھی وضاحت فرمائی ہے۔ فرمایا کہ ''متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ بعد اس کے کہ موٹی باتوں جیسے زنا، چوری، تلف حقوق، ریا، عجب، حقارت، بخل کے ترک کرنے میں پکا ہو تو اخلاق رذیلہ سے پرہیز کر کے ان کے بالمقابل اخلاق فاضلہ میں ترقی کرے۔ لوگوں سے مروت، خوش خلقی، ہمدردی سے پیش آوے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاوے۔ خدمات کے مقام محمود تلاش کرے''۔ (اعلیٰ سے اعلیٰ مقام تلاش کرے)۔ ''ان باتوں سے انسان متقی کہلاتا ہے''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 680 ایڈیشن 2003ء ربوہ)

پس صرف برائیوں کو نہ کرنا ہی تقویٰ نہیں۔ بے شک برائیاں نہ کرنے والا نیک تو کہلا سکتا ہے۔ برائیوں سے بچنے والا تو کہلا سکتا ہے لیکن تقویٰ کے معیار حاصل کرنے والا وہ نہیں کہلائے گا جب تک کہ نیک اخلاق میں ترقی نہ کرے۔

پس فرمایا کہ خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش نہ آؤ تو تقویٰ نہیں ہے۔ اعلیٰ اخلاق اور انسانی ہمدردی ہی ہے جو مخلوق کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ جو دوسروں کے دل نرم کر کے دشمنوں کو بھی اپنے قریب لے آتی ہے۔ آج دنیا طرح طرح کے فسادوں میں مبتلا ہے۔ اگر ہر احمدی صرف نعرے کی حد تک ہی نہ کہتا پھرے کہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' بلکہ حقیقت میں ہمدردی مخلوق کا عملی اظہار کرے۔ اپنوں میں بھی اور غیروں میں بھی اپنی خوش اخلاقی اور ہمدردی کا اظہار کرے اور خدا تعالیٰ کی خاطر یہ کام کرے تو یہ تقویٰ ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بناتا ہے۔ اور اس بات کی آج دنیا کو ضرورت ہے جب کہ ہر جگہ نفسا نفسی اور فساد پھیلا ہوا ہے۔ اس فساد میں محبتوں اور بھائی چارے اور ہمدردیٔ مخلوق کی فصلیں اگانا ہر احمدی کا کام ہے اور جلسوں کے انعقاد میں حضرت مسیح موعود کا ایک بہت بڑا مقصد یہ بھی تھا۔ آپ جلسہ کا مدعا اور مطلب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں ایک دوسرے کے لئے نمونہ بن جائیں''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 360 مطبوعہ ربوہ)

ہمدردی بھی ہو، بھائی چارہ بھی ہو اور پیار بھی ہو اور اس حد تک ہو کہ آپ لوگ نمونہ بن جائیں۔ دنیا دیکھے اور کہے کہ یہ لوگ ہیں جو دنیا میں حقیقی امن پیدا کرنے والے ہیں۔

پھر متقی کا یہ کام ہے کہ اس کا خدا تعالیٰ سے سچی وفا اور صدق کا تعلق ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی اور عبادت کے اعلیٰ معیار حاصل کئے گئے ہوں اور یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا حقیقی خوف نہ ہو۔ دل خدا تعالیٰ کی خشیت سے پُر نہ ہو۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جسے دل میں لگانا ضروری ہے اور تقویٰ کی جڑیں جب دل میں مضبوطی سے جگہ پکڑ لیں تو حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ رہے گی اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ رہے گی۔ زہد اور خدا ترسی اور خدا خوفی کی طرف بھی قدم بڑھیں گے۔ نیکیوں کی تلقین اور برائیوں سے روکنے والے بھی بنیں گے۔ امانتوں کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ رہے گی۔ امانت ایک وسیع لفظ ہے اور اس کا مطلب ہے کہ اپنی تمام تر ذمہ داریوں کے امین بنیں اور امین بن کر ان کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں۔ چاہے وہ جماعتی ذمہ داریاں ہیں، چاہے وہ ذاتی ذمہ داریاں ہیں یا دنیاوی ذمہ داریاں ہیں یا اپنے کاموں کی ذمہ داریاں ہیں ہر ایک امانت کا حق ادا کرنا ہے۔ تقویٰ کے درخت جو ہیں وہی ہیں جن پر عاجزی، انکساری، سچائی، درگزر، شکر اور صبر کے پھل لگتے ہیں۔ تقویٰ ہی ہے جو انصاف کے تقاضے پورے کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ دنیا آجکل کیوں انصاف سے عاری ہوئی ہوئی ہے۔ کیوں بڑی قومیں چھوٹی قوموں پر ظلم کر رہی ہیں۔ کیوں امیر غریب پر ظلم کر رہا ہے۔ اس لئے کہ دلوں میں تقویٰ نہیں۔ جو پالیسیاں بنتی ہیں وہ خدا تعالیٰ کے خوف سے عاری ہوتے ہوئے بنائی جاتی ہیں۔ پس آج اگر کسی سے انصاف کے تقاضے پورے ہو سکتے ہیں تو وہ ایک احمدی ہی ہے اور وہ احمدی ہی ہے جو تقویٰ پر چلنے والا اور اس پر قدم مارنے والا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے والا ہے۔ قرآن کو اپنے اوپر لاگو کرنے والا ہے۔ عہدوں کو پورا کرنے اور نیکیوں میں بڑھنے کے معیار بھی تقویٰ سکھاتا ہے۔ پس اس کی ضرورت ہے اور یہ باتیں اگر ہم اپنے اندر پیدا کر لیں جو صرف اور صرف تقویٰ کا درخت ہمارے دلوں میں مضبوطی سے قائم کرنے سے ہی پیدا ہو سکتی ہیں تو ہم ان لوگوں میں شمار ہوں گے جن کو خدا تعالیٰ کی تائیدات حاصل ہوتی ہیں۔ ہم ان لوگوں میں شمار کئے جائیں گے جو حضرت مسیح موعود کے حقیقی پیروکار ہیں۔ ہم اس حقیقی (-) کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں گے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لائے تھے۔ پس آج ہمیں اپنے دلوں کو ٹٹولتے ہوئے اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ آج اگر ہم اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورے ہونے کے نظارے اپنی زندگیوں میں دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے محاسبے بھی کرنے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور گڑ گڑاتے ہوئے ہمیشہ صراط مستقیم پر چلنے کی دعائیں اپنے لئے اور اپنی نسلوں کے لئے مانگنی ہوں گی۔ اپنی ان ذمہ داریوں کو سمجھنا ہو گا جو نئے آنے والوں کی تربیت کی صورت میں بھی ہم پر پڑنے والی ہیں اور پڑ رہی ہیں۔ ہمارے نیک نمونے اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار ہی نئے آنے والوں کو بھی نیکیوں اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار کی طرف توجہ دلانے والے ہوں گے۔ پس نئے آنے والے احمدیوں کی تربیت کے لئے بھی پرانے احمدیوں کو اپنے رویوں اور اپنی حالتوں پر نظر رکھنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ صرف جماعت کی تعداد بڑھنے سے تو حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد پورا نہیں ہو جاتا۔ مقصد تو تب پورا ہو گا جب حقیقی پیرؤوں کی تعداد بڑھے گی۔ تقویٰ پر قائم لوگوں کی تعداد بڑھے گی۔ پس اس جلسے سے اٹھنے سے پہلے یہ عہد کریں کہ ہم نے اس بستی کے فیض سے حقیقی رنگ میں فیضیاب ہونے کے لئے اس جلسے کی برکات سے برکتیں سمیٹنے کے لئے آج کے بعد بھی اپنے دلوں کو ٹٹولتے رہنا ہے۔ اپنے تقویٰ کے معیار بلند کرنے ہیں اور اس کے لئے کوشش کرتے چلے جانا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے دنیا کو لانے

کے لئے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو دنیا کے ہر کونے میں پہنچانا ہے۔

آج اس جلسے میں قادیان میں اٹھارہ انیس ہزار احمدی بیٹھے ہوئے ہیں جو دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے ہیں۔ اگر آج ہر ایک یہاں سے اپنے دلوں میں پاک انقلاب پیدا کرنے کا عہد کرکے اٹھے تو مسیح الزمان کی ان دعاؤں کا یقیناً وارث ہوگا جو آپ نے شاملین جلسہ کے لئے کی ہیں۔ لیکن باقی دنیا کے احمدی یہ نہ سمجھیں کہ ہم ان سے محروم ہیں۔ آج مسیح پاک کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کے احمدیوں کو ایم۔ٹی۔اے کے ذریعے سے جوڑ کر ایک کر دیا ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود کی دعائیں اور گریہ وزاری ہی تھی جو آج سے ایک سو پندرہ بیس سال پہلے ہمدردی کے جذبے سے کی گئی منصوبہ بندی کے فیض سے، حضرت مسیح موعود کے پیغام سے خلیفۂ وقت کی آواز میں دنیا کو فیضیاب کر رہی ہے۔ پس جہاں جہاں بھی یہ آواز پہنچ رہی ہے اور جس احمدی کے کان میں بھی یہ الفاظ پڑ رہے ہیں وہ بھی اس پیغام کا اسی طرح مخاطب ہے جس طرح قادیان میں شامل ہونے والے اٹھارہ بیس ہزار احمدی اور پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا عہد کرکے اور آپ کے مشن کو آگے بڑھانے کے مصمم ارادے کی وجہ سے یقیناً وہ سب جو ایم ٹی اے کے ذریعے سے سن رہے ہیں وہ بھی آپ کی دعاؤں کے وارث بن رہے ہوں گے۔ پس ایک جوش اپنے اندر پیدا کریں۔ ایک تڑپ اپنے اندر پیدا کریں۔ دعاؤں سے اپنی سجدہ گاہوں کو تر کر دیں اور خاص طور پر وہاں جو پاکستان کے احمدی شامل ہیں جو مسیح پاک کی بستی میں آئے ہوئے ہیں اپنی بقیہ راتوں کو جو بھی یہاں گزارنی ہیں اس طرح زندہ کریں کہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کی قبولیت کے دھارے محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو آسمان سے اپنے اوپر اترتے ہوئے نظر آئیں۔ یہ یقینی بات ہے کہ آپ کی دعائیں ہی ہیں جنہوں نے پاکستان کی قسمت بھی بدلنی ہے اور دنیا کی قسمت بھی بدلنی ہے۔ پس نہ صرف جلسے پر آئے ہوئے پاکستانی احمدی بلکہ ہر پاکستانی احمدی اگر اپنے حالات میں تبدیلی چاہتا ہے، پاکستان میں تبدیلی چاہتا ہے تو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھک جائیں۔ پھر دیکھیں اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کے کیا نظارے دکھاتا ہے۔ یہی کام قادیان میں رہنے والے ہر احمدی کا ہے کہ اس بستی میں رہنے کا حق ادا کرے۔ اس کے تقدس کو قائم کرے اور دنیاداری کی باتوں کو بھول جائے۔ اگر (-) اور مسیح موعود کی بستی کے گلی کوچے آپ میں انقلاب پیدا نہیں کر رہے، آپ کے تقویٰ کے معیار بلند نہیں ہو رہے تو فکر کریں کہ یہ باتیں شامت اعمال کا نتیجہ نہ ہوں۔ قادیان میں رہنے والے کتنے خوش نصیب ہیں جو دیار مہدیٔ دوراں میں رہ رہے ہیں جس کے لئے ہماری آنکھیں ترستی ہیں۔ دل بے چین ہوتے ہیں۔

پس اے قادیان میں رہنے والو! اگر اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا فضل حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگتے ہوئے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ دنیا کا ہر احمدی ڈرتے ڈرتے دن بسر کرنے والا ہو اور تقویٰ سے رات بسر کرنے والا ہو اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے فیض پاتا چلا جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مبارک ہیں وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جاتی ہے۔

(ماخوذ از مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 282 مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمارے لئے سیدھی راہیں کھلی رکھے اور ہم مبارک لوگوں میں شامل رہیں۔

دعا کے بعد یہ جلسہ اختتام کو پہنچے گا۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملین جلسہ کو باحفاظت اپنے اپنے گھروں میں پہنچائے۔ واپس جائیں تو وہاں بھی اپنی حفاظت میں رکھے۔ خاص طور پر پاکستان کے حالات بہت خطرناک ہیں۔ ہر پاکستانی احمدی کی، ہر پاکستانی کی اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔ جلسے کے نیک اثرات کو ہمیشہ آپ کے دلوں میں قائم رکھے۔ خدا تعالیٰ ہر آن آپ کے ساتھ ہو۔ اجر عظیم بخشے۔ رحم کرے اور مشکلات اور اضطراب کی حالت آپ سب پر آسان کر دے۔ ہندوستان کے بعض علاقوں کے احمدی اور خاص طور پر پاکستان کے احمدی تو سالہا سال سے مشکلات میں گرفتار ہیں اور بعض علاقوں میں اور عمومی طور پر اب تو ہر ایک کے لئے پریشانیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کے ہمّ و غم دور کر دے۔ ہر تکلیف سے مخلصی عطا کرے۔ آپ کی مرادات کی راہیں آپ پر کھولے۔ روز آخرت میں ان بندوں کے ساتھ اٹھائے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اے خدا! اے ذوالمجد و العطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک طاقت اور قوت تجھی کو ہے۔ آمین

(ماخوذ از مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 282 مطبوعہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود کی یہ بعض دعائیں میں نے شامل کی ہیں۔ بیچ میں سے بعض میں الفاظ میں تبدیلی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمارے حق میں یہ تمام دعائیں قبول فرماتا چلا جائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

حمد باری تعالیٰ

جو بھی الفت کا تیری جام پیا کرتا ہے
سینکڑوں دار پہ مر مر کے جیا کرتا ہے

پنبۂ مرہم تسکین و وفائے دلبر
دل کو ہر درد سے ہر غم سے رہا کرتا ہے

آنے جانے ہیں سبھی چاندنی راتوں کے رفیق
لیک اندھیروں میں وہی ایک وفا کرتا ہے

سوزش درد محبت کی وہ حدت دے کر
دل سے کافور سبھی حرص و ہوا کرتا ہے

ہر کوئی اس سے ہی حاجات طلب کرتا ہوا
اس کے در پر ہی فقیرانہ صدا کرتا ہے

غیر ممکن ہے کہ مانگے سے نہ دے وہ تجھ کو
وہ تو ایسا ہے کہ بن مانگے عطا کرتا ہے

چشمِ دل کھول کہ ہر ذرۂ عالم تجھ کو
اس کی جانب ہی اشارات کیا کرتا ہے

اس کے وا فضل کے در دیکھ کے گاؤں ہر پل
کام میرے تو سبھی میرا خدا کرتا ہے

اے۔ آر۔ بدر

پاس ہو مال تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایّام نہ ہو

منّ و احسان سے اعمال کو کرنا نہ خراب
رشتۂ وصل کہیں قطع سرِ بام نہ ہو

(کلام محمود)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 109093 میں
Muhammad Anwar

ولد Abdul Ghani قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wuerselen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 3Sqr مالیت اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muhammad Anwar گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ججہ گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال

مسل نمبر 109094 میں اسد احمد

ولد صدیق احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ججہ گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال

مسل نمبر 109095 میں
Mubashara Parveen

زوجہ Tariq Ahmad Arshad قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 395 گرام مالیت -/14000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mubashara Parveen گواہ شد نمبر 1 Mubashar Ahmad Jajja گواہ شد نمبر 2 Khalid Iqbal

مسل نمبر 109096 میں حبیب احمد

ولد محمد بوٹا قوم ...... پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1974ء ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حبیب احمد گواہ شد نمبر 1 Azmat Ali Ch گواہ شد نمبر 2 Bashir Ahmad Dogar

مسل نمبر 109097 میں سعد رضا احمد

ولد حبیب احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aachen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعد رضا احمد گواہ شد نمبر 1 Azmat Ali Ch. گواہ شد نمبر 2 Muhammad Rafiq

مسل نمبر 109098 میں
Rashida Sheikh

زوجہ Rashid Ahmad قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/40,000 یورو (2) جیولری گولڈ 300 گرام مالیت -/10500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rashida Sheikh گواہ شد نمبر 1 Haroon Ata گواہ شد نمبر 2 Fesan A Khalid

مسل نمبر 109099 میں حامدہ مشتاق

بنت چوہدری مشتاق احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رنگ 3 گرام مالیت -/120 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 ہارون عطاء گواہ شد نمبر 2 Fesan A Khalid

مسل نمبر 109100 میں انعم امیر اللہ

بنت مطیع اللہ قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-05-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم امیر اللہ گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم انصر گواہ شد نمبر 2 ہارون عطاء

مسل نمبر 109101 میں نور کہکشاں

بنت مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 8 ماشے مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور کہکشاں گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ادریس ولد مولانا محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد چیمہ ولد مشتاق احمد چیمہ

مسل نمبر 109102 میں فہمیدہ بیگم

بنت محمد ابراہیم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد محمد یسین گواہ شد نمبر 2 محمد وقاص ولد عبدالحکیم

مسل نمبر 109103 میں صفیہ بیگم

زوجہ عبدالعزیز قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 5 کنال 11 مرلہ واقع فتح پور مالیت...... (2) بالیاں 2 گرام مالیت -/6400 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عالم دین

مسل نمبر 109104 میں حبۃ السلام

بنت راشد علی خان قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 5.9 ماشہ مالیت -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبۃ السلام گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر 2 راشد علی خان ولد محمد علی خان

مسل نمبر 109105 میں انیس احمد

ولد ذوالفقار علی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 13 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔انیس احمد گواہ شد نمبر1 محمد ارشاد ولد نذیر احمد گجر گواہ شد نمبر2 واصف احمد بھٹی ولد محمد امین بھٹی

مسل نمبر109106 میں ثمینہ کوثر

زوجہ محمد شمیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مالیت -/25000روپے (2)جیولری گولڈ 0.5تولہ مالیت -/25000روپے (3)پلاٹ 3 مرلہ واقع لاہور مالیت-/400,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ کوثر گواہ شد نمبر1 شیخ ودود احمد نفیس ولد شیخ حفیظ احمد تنویر گواہ شد نمبر2 معمور احمد لنگاہ ولد محمود احمد لنگاہ

مسل نمبر109107 میں زاہدہ مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 3تولہ مالیت...... (2)زرعی زمین 2 کنال 5 مرلہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ مبشر گواہ شد نمبر1 زرتشت مظفر ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر2 آفتاب احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر109108 میں زاہدہ مبارک

زوجہ عبدالقدیر طاہر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت -/300,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔زاہدہ مبارک گواہ شد نمبر1 ارشد اسماعیل خان ولد نبی بخش خان گواہ شد نمبر2 طارق منیر خان ولد سردار نبی بخش

مسل نمبر109109 میں

Nizam Ahmad

ولد Rahim Bakhsh قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 13 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت ناصرآباد ضلع مظفرگڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زرعی زمین 3 کنال مالیت -/150,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Nizam Ahmad گواہ شد نمبر1 رحیم بخش ولد حضور بخش گواہ شد نمبر2 کریم بخش ولد محمد یار

مسل نمبر109110 میں سفیر احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر احمد گواہ شد نمبر1 ضرغام اللہ خان ولد وجیہ اللہ خان گواہ شد نمبر2 گلزیب اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر109111 میں لبنیٰ فرح

زوجہ پرویز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Khingran Wala ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری 1.5 تولہ مالیت -/66,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لبنیٰ فرح گواہ شد نمبر1 اللہ وسایا قمر ولد محمد صادق گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر109112 میں عابد محمود

ولد محمد احمد قوم آرائیں پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد فارم ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عابد محمود گواہ شد نمبر1 وسیم احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر2 قدیر احمد طاہر ولد محمد بشیر

مسل نمبر109113 میں زیب النساء

زوجہ جاوید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-01-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)جیولری 1 تولہ مالیت...... (2)حق مہر مالیت-/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔زیب النساء گواہ شد نمبر1 افضل محمود ولد محمود احمد مبشر گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر109114 میں صائمہ صدف

بنت محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد فارم ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-01-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ صدف گواہ شد نمبر1 افضل محمود ولد محمود احمد مبشر گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر109115 میں شفق محمود

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری 5 تولہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شفق محمود گواہ شد نمبر1 نذیر احمد ولد محمد دین گواہ شد نمبر2 حمزہ محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر109116 میں عبدالمنان

ولد طاہر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمتیں عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالمنان گواہ شد نمبر1 شمس الدین ولد قمر دین گواہ شد نمبر2 بلال خالد ولد خالد محمود

مسل نمبر109117 میں امتہ النصیر

زوجہ محمد رافق طیب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/4 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مالیت -/10,000 روپے (2)کیش از ترکہ والد مالیت -/100,000 روپے(3)جیولری 2 تولہ مالیت-/80,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ النصیر گواہ شد نمبر1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر109118 میں منیر احمد

ولد چوہدری سراج دین قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/28 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-01-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)کیش از ترکہ والد مالیت-/40,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/13,200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ منیر احمد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 بلال احمد خان ولد خادم حسین

مسل نمبر 109119 میں نسیم اختر

زوجہ محمد افضل محمود قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pindi Dotharan ضلع منڈی بہاؤالدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت -/360,000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ مالیت -/750,000 روپے (3) مکان مشترکہ حصہ 1/8 مالیت -/3,12,000 روپے (4) کیش ڈپازٹ مالیت -/2,30,000 روپے (5) زرعی زمین 10 کنال مالیت -/900,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد محمد افضل محمود گواہ شد نمبر 2 شمیم اختر نیر ولد عبدالباقی

مسل نمبر 109120 میں روحہ عظیم

بنت عظیم اشرف قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/28 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روحہ عظیم گواہ شد نمبر 1 محمد اظہار ولد یعقوب احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء القدوس ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 109121 میں فاتح الدین ابراہیم

ولد جمال الدین شمس قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/29 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ فاتح الدین ابراہیم گواہ شد نمبر 1 جمال الدین شمس ولد احمد دین گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء القدوس ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 109122 میں انعم شفیق

بنت شفیق الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 29-26 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ انعم شفیق گواہ شد نمبر 1 محمد اظہار ولد یعقوب احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء القدوس ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 109123 میں کاشف احمد

ولد منظور احمد قوم بلوچ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/25 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ کاشف احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اظہار ولد یعقوب احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء القدوس ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 109124 میں صبیحہ خانم

بنت محمد عابد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/31 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ خانم گواہ شد نمبر 1 ارسلان احمد ولد محمد عابد گواہ شد نمبر 2 محمد اظہار ولد یعقوب احمد عابد

مسل نمبر 109125 میں محمود احمد

ولد منظور احمد قوم بلوچ پیشہ ملازمتیں عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/28 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اظہار ولد یعقوب احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء القدوس ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 109126 میں سمیرا کنول

بنت غلام احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/1 دارالفضل شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا کنول گواہ شد نمبر 1 غلام احمد ولد علم دین گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد غلام احمد

مسل نمبر 109127 میں ثمرہ کنول

بنت غلام احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/1 دارالفضل شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ کنول گواہ شد نمبر 1 غلام احمد ولد علم دین گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد غلام احمد

مسل نمبر 109128 میں لئیق احمد

ولد محمد نذیر قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 109129 میں ماریہ بشریٰ

بنت محمد نصر اللہ قوم ساہی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/3 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ مبشر ولد محمد نصر اللہ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد خان ولد محمود احمد خان

مسل نمبر 109131 میں شاہدہ اسلام

بنت محمد اسلام قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شاہدہ اسلام گواہ شد نمبر 1 عثمان انصر ولد ریاض احمد ججہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان

مسل نمبر 109132 میں نور احمد

ولد عبداللطیف قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور احمد گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 109133 میں محمد اسلم

ولد محمد فیض قوم اعوان پیشہ ملازمتیں عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 109134 میں حافظ راحیل احمد

ولد امیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ راحیل احمد گواہ شد نمبر 1 ساجد منور ولد اللہ یار گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خان ولد محمد صادق

مسل نمبر 109135 میں جوہم اعجاز

بنت اعجاز احمد خان قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جوہم اعجاز گواہ شد نمبر 1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خان ولد محمد صادق

مسل نمبر 109136 میں عتیقہ اشتیاق

بنت اشتیاق احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ اشتیاق گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 احسن رؤف احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 109137 میں فتیحہ احسان

بنت احسان اللہ چیمہ قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت-/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ فتیحہ احسان گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ چیمہ ولد غلام رسول چیمہ گواہ شد نمبر 2 غلام رسول چیمہ ولد چوہدری سردار خان

مسل نمبر 109139 میں فوزیہ محمود

بنت محمود احمد عابد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ محمود گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود احمد ولد محمود احمد عابد گواہ شد نمبر 2 فیضان الٰہی ولد محمود احمد عابد

مسل نمبر 109140 میں افشاں احمد

بنت میاں عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 123 گرام مالیت-/4,92,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشاں احمد گواہ شد نمبر 1 رضیہ کوثر بنت ملک عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 ظفر احسان

مسل نمبر 109142 میں محمد یونس

ولد نور محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع نصیر آباد عزیز ربوہ مالیت-/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد یونس گواہ شد نمبر 2 حافظ مبشر احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 109143 میں مسرت

زوجہ محمد یونس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/5000 روپے (2) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت-/48000 روپے (3) زرعی زمین 2 ایکٹر واقع درہ پتھر مالیت-/14,00,000 روپے (4) پلاٹ 6 مرلہ واقع نصیر آباد عزیز ربوہ مالیت-/420,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد یونس گواہ شد نمبر 2 حافظ مبشر احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 109144 میں عشرت سلیم

زوجہ بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت-/2,88,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عشرت سلیم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد یونس گواہ شد نمبر 2 حافظ مبشر احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 109145 میں ناصرہ بی بی

زوجہ سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/36 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 2 ایکٹر مالیت-/2,00,000 روپے (2) جیولری گولڈ 10 ماشے مالیت-/38000 روپے (3) حق مہر مالیت-/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ارشاد احمد ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 109146 میں مدیحہ عباس

بنت چوہدری غلام عباس قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ عباس گواہ شد نمبر 1 وقاص عباس گواہ شد نمبر 2 طارق محمود عارف

مسل نمبر 109147 میں سعدیہ عبدالستار

بنت عبدالستار باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-01-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سعدیہ عبدالستار گواہ شد نمبر 1 قمر احمد تسلیم ولد مبشر احمد تسلیم گواہ شد نمبر 2 عبدالستار باجوہ ولد محمد اکبر

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم فواد احمد راتھر صاحب سیکرٹری مال دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بیٹی فضہ فواد واقفہ نو نے پونے سات سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 30/اپریل 2012ء کو تقریب آمین ہوئی۔ بچی سے قرآن کریم سیکرٹری صاحبہ تربیت نے سنا اور صدر صاحبہ لجنہ نے دعا کرائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ بشریٰ فواد صاحبہ نے حاصل کی۔ موصوفہ مکرم محمد اکبر راتھر صاحب مرحوم کی پوتی، مکرم خواجہ منظور صادق صاحب سیکرٹری تصنیف واشاعت راولپنڈی کی نواسی اور حضرت غلام محی الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم پڑھنے اس کو سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میرپورخاص تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بھتیجی مکرمہ درشہوار علی صاحبہ آف جرمنی بنت مکرم عمر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ کی تقریب رخصتی مکرم توصیف نور صاحب ابن مکرم رانا عبدالنور صاحب آف میرپورخاص حال جرمنی کے ساتھ مورخہ 14 اپریل 2012 کو Harheim Hall جرمنی میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب سعید میں مکرم حیدر علی ظفر صاحب مشنری انچارج و نائب امیر جرمنی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی۔ دلہن مکرم حیدر علی ظفر صاحب کی بھی بھتیجی ہے۔ اگلے دن Ballgingen جرمنی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں مکرم عمر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ اس نکاح کا اعلان مورخہ 18 دسمبر 2010ء کو میرپورخاص سندھ میں محترم حافظ عبدالرحمان صاحب مربی سلسلہ نے سات ہزار پانچ صد یورو حق مہر پر کیا تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ احمد انور قریشی صاحب مربی سلسلہ کلر کہار تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد احسن قریشی صاحب ٹورانٹو کینیڈا کو دو بیٹوں کے بعد مورخہ 30 مارچ 2012ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام ملائکہ سحر تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ٹورانٹو کینیڈا کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیز نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم شکیل احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ ریحانہ کوثر صاحبہ بنت مکرم جمیل احمد طاہر صاحب مرحوم آف احمد نگر (طالبہ علم پی ایچ ڈی لندن برطانیہ) اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نیوھم ایسٹ لندن کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم منصور احمد صاحب نائب ناظم مال مجلس انصاراللہ ٹوٹنگ ریجن ابن مکرم ڈاکٹر مقبول احمد صاحب آف گوجرانوالہ دس ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر مکرم رانا مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 31 مارچ 2012ء کو بعد نماز عصر بیت الفضل لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی موجودگی میں کیا۔ نکاح کے اعلان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس رشتہ کو فریقین اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے خیروبرکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

ولادت

مکرم نیر آصف جاوید صاحب صدر محلہ طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ ثمینہ قمر صاحبہ اہلیہ مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب معلم وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام جاذب احمد شہزاد عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

اسی طرح خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ظفر اقبال جاوید صاحب مربی سلسلہ کینیڈا کو بھی اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام رائد احمد جاوید تجویز ہوا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو بچگان کو صحت وتندرستی بھرپور اور خدمت دین کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم صداقت حیات صاحب نصرت آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ بشیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رحمت خان صاحب مرحوم کی ٹانگ کی ہڈی میں فریکچر ہے۔ احباب جماعت سے کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

پاکستان نیوی کو ایک سویلین انسٹرکٹر کی ضرورت ہے۔ تعلیم B.E Electrical عمر کی حد 45 سال تک ہے۔

Wapda میں ایگرونومسٹ لائیو سٹاک سپیشلسٹ، سوائل سپیشلسٹ کمیونٹی ڈویلپمنٹ اینڈ پارٹیسپیشن سپیشلسٹ، اینتھرو پولوجسٹ، اسسٹنٹ اینتھرو پولوجسٹ اور اسسٹنٹ اریگیشن سپیشلسٹ کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم Website سے www.wapda.gov.pk ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں۔

پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کو کمپنی سیکرٹری کی آسامی کیلئے پیشہ وارانہ قابلیت، تجربہ کار اور اعلیٰ صلاحیتوں کے حامل شخص کی ضرورت ہے۔

Descon pvt.ltd. کو اپنے مختلف پراجیکٹس کیلئے سینئر انجینئر اسٹیمیشن (مکینیکل سول الیکٹریکل اینڈ انسٹرومینٹیشن) اور کوانٹٹی سرویئر (مکینیکل، سول، الیکٹریکل اینڈ انسٹرومینٹیشن) کی ضرورت ہے۔

USAID کو اسلام آباد آفس کیلئے پے اسسٹنٹ اور پشاور آفس کیلئے واؤچر ایگزیمینر کی ضرورت ہے۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 29/اپریل 2012ء کا اخبار "روزنامہ جنگ" ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم ندیم احمد صاحب نائب وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا منور بیگ شہید صاحب مورخہ 2/اپریل 2012ء کو بعمر 79 سال وفات پاگئیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں مرحومہ کی نماز جنازہ 3/اپریل کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ اپنا زیادہ وقت ذکر الٰہی میں گزارتی تھیں۔ مرحومہ اپنے چندہ جات کے بارہ میں باقاعدہ تھیں اور پہلی فرصت میں چندہ جات کی ادائیگی کی کوشش کرتیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے بڑی صابرہ شاکرہ خاتون تھیں۔ انہوں نے اپنی زندگی میں ہی بڑے صدمے سہے اور خدا کی رضا پر راضی رہیں۔ اپنے خاوند محترم مرزا منور بیگ شہید صاحب کی شہادت کے بعد بڑی ہمت سے وقت گزارا۔ محترم مرزا منور بیگ صاحب شہید بڑے داعی الی اللہ تھے اور ہر وقت ان کے ہاتھ میں تفسیر صغیر رہتی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ذاتی طور پر ان کو جانتے تھے۔ مرزا منور بیگ صاحب کو 17/اپریل 1986ء کو ان کے گھر کے باہر فائرنگ کر کے شہید کر دیا تھا۔ 3/اپریل 2007ء کو مرحومہ کے ایک بیٹے محترم مرزا اقدس بیگ صاحب بھی نامعلوم افراد نے فائرنگ سے وفات پاگئے تھے۔ اسی طرح 2010ء میں ایک بیٹی کی وفات کا صدمہ بھی برداشت کرنا پڑا۔ اس طرح مرحومہ نے اپنے ہی گھر کے 3 افراد کی وفات کا صدمہ برداشت کیا اور ہمت سے خدا کی رضا پر راضی رہی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 3 بیٹے مکرم مرزا مظفر بیگ صاحب اسلام آباد، مکرم مرزا وسیم بیگ صاحب اسلام آباد، مکرم مرزا طاہر بیگ صاحب، ٹاؤن شپ لاہور اور 4 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور مغفرت کا سلوک کرے اور ان کی اولاد کو اس غم کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی امان میں رکھے۔ (آمین)

حب مسان
بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے
کیلسی ماب
مٹی چھڑانے اور بچوں میں خون اور کیلشیم کی کمی دور کرتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

خبریں

صوبہ جنوبی پنجاب کی قرارداد منظور

حکومت اور اس کی اتحادی جماعتوں نے کثرت رائے سے جنوبی پنجاب کے نام سے نیا صوبہ بنانے اور وزیر اعظم پر مکمل اعتماد کی قراردادیں کثرت رائے سے منظور کر لیں جبکہ مسلم لیگ (ن) نے چار نئے صوبے بنانے کی قرارداد جمع کروادی جس کے مطابق جنوبی پنجاب، بہاولپور، ہزارہ اور فاٹا نئے صوبے بنائے جائیں۔

پیچھے ہٹنا پاک فوج کی روایت نہیں بَری

فوج کے سربراہ جنرل اشفاق پرویز کیانی نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کو سیاچن کے مسئلہ کا حل تلاش کرنا چاہئے۔ لیکن تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ سیاچن کے مسئلہ پر بھارت کے موقف میں شدت آئی ہے وہ اب حد بندیوں کی باتیں کر رہا ہے۔ پیچھے ہٹنا فوج کی روایت نہیں۔ فوج کا کوئی جوان کبھی پیچھے نہیں رہا۔ چاہے اس کیلئے کوئی بھی قیمت ادا کرنا پڑے۔

پاکستان پر ڈرون حملوں کا دروازہ 2014ء کے بعد بھی کھلا رہ سکتا ہے

امریکی سفیر ریان سی کروکر نے کہا ہے کہ امریکہ اور افغانستان کے درمیان معاہدے سے 2014ء کے بعد بھی پاکستان میں شدت پسندوں کے خلاف ڈرون حملے جاری رکھنے کیلئے دروازہ کھلا رہ سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس معاہدے میں ایسی کوئی چیز نہیں جو کہ کسی بھی فریق کو اس کے ذاتی دفاع کے حق سے محروم کرتی ہو اور اگر کسی بھی ملک کی سرزمین سے ہمارے اوپر حملے ہوں گے تو ہم اپنے دفاع کا حق محفوظ رکھتے ہیں اور اس پر عمل کریں گے۔

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15,20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

11 مئی 2012ء

5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	دورہ حضور انور
7:45 am	جاپانی سروس
9:20 am	آئینہ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	دورہ حضور انور
12:55 pm	سرائیکی سروس
1:35 pm	راہ ہدیٰ
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
6:50 pm	تلاوت قرآن کریم
7:05 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	یسرنا القرآن
8:35 pm	روحانی خزائن
9:00 pm	مسلم سائنسدان
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مئی 2012ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	دورہ حضور انور

12 مئی 2012ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:25 am	فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مئی 2012ء
3:15 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:10 am	دورہ حضور انور
7:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مئی 2012ء
8:25 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:40 am	الترتیل
12:05 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2009ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سٹوری ٹائم۔ بچوں کیلئے دینی کہانیاں
1:50 pm	سوال و جواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 مئی 2012ء
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	سٹوری ٹائم۔ بچوں کیلئے دینی کہانیاں
5:40 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:10 pm	بنگلہ سروس
8:15 pm	ہمارا آقا
9:00 pm	راہ ہدیٰ LIVE
10:35 pm	الترتیل
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

ربوہ میں طلوع وغروب 5 مئی

طلوع فجر	3:51
طلوع آفتاب	5:17
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:53

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپئیر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کرکے دعائیں حاصل کر رہا ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
(مرحوم) حکیم عبد الحمید اعوان
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
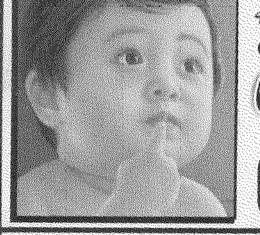
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com